سوال

(226) بینک میں ملازمت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راولپنڈی سے عرفان علی کہتے ہیں۔ کہ آپ کے فتویٰ کے مطابق بینک میں ملازمت کرنا منع ہے لیکن اگر کوئی آدمی کسی دوسرے کے پاس ملازمت کرتا ہے اگر مالک اپنے ملازم کو بنک کے کسی کام کے لئے بھیجتا ہے تو ملازم پر کوئی بوجھ تو نہیں ہوگا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دور حاضر میں دو ایسے فتنے ہیں کہ ایک باغیرت مسلمان اجتناب کی کوشش کے باوجود اضطراری حالات میں ملوث ہوجاتا ہے۔ ایک فتنہ تصویر کشی اور دوسرا سودخوری اسلامی حکومت میں سودی کاروبار نہ صرف ناپسندیدہ ہے بلکہ ایک فوجداری جرم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعمال کے زریعے اسلامی مملکت میں رہنے ولے قبائل عرب کو آگاہ کردیا تھا کہ اگروہ سودی لین دین سے باز نہ آئے۔ تو ان کے خلاف جنگ کی جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سنگینی کو بایں الفاظ واضح فرمایا: ''کہ اس کا ہلکا درجہ یہ ہے کہ انسان اپنی حقیقی ماں کے ساتھ منہ کالا کرے۔'' اس لئے ایک مسلمان کو اختیاری حالات میں اس سے گریز کرنا چاہیے اگر کبھی کبھار کسی مجبوری کے پیش نظر بینک میں جانا پڑے تو امید ہے کہ مواخذہ نہیں ہوگا۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:261